روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ یکم اپریل 2011ء 26ربیع الثانی 1432ہجری یکم شہادت 1390ہش جلد 61-96 نمبر 73

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کریم کے معارف وحقائق کے اظہار کا سلسلہ قیامت تک دراز کیا گیا ہے۔ ہر زمانے میں نئے معارف اور اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔فلسفی اپنے رنگ میں، طبیب اپنے مذاق پر، صوفی اپنے طرز پر بیان کرتے ہیں اور پھر یہ تفصیل بھی حکیم وخبیر خدا نے رکھی ہے۔ حکیم اس کو کہتے ہیں کہ جن چیزوں کا علم مطلوب ہو وہ کامل طور پر ہو اور پھر عمل بھی کامل ہو۔ ایسا کہ ہر ایک چیز کو اپنے اپنے محل موقع پر رکھ سکے۔حکمت کے معنی وضع الشیی فی محلہ اور خبیر مبالغہ کا صیغہ ہے۔یعنی ایسا وسیع علم کہ کوئی چیز اس کی خبر سے باہر نہیں؛ چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب مجید کو خاتم الکتب ٹھہرایا تھا اور اس کا زمانہ قیامت تک دراز تھا۔ وہ خوب جانتا تھا کہ کس طرح پر یہ تعلیمیں ذہن نشین کرنی چاہئیں؛ چنانچہ اسی کے مطابق تفاصیل کی ہیں۔ پھر اس کا سلسلہ جاری رکھا کہ جو مجدد و مصلح احیاء دین کے لئے آتے ہیں، وہ خود مفصل آتے ہیں۔

اس کے بعد ایک عجیب بات سوال مقدر کے جواب کے طور پر بیان کی ہے یعنی اس قدر تفاصیل جو بیان کی جاتی ہیں۔ان کا خلاصہ اور مغز کیا ہے۔.......... (ہود:۳) خدا تعالیٰ کے سوا ہرگز ہرگز کسی کی پرستش نہ کرو۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علت غائی یہی عبادت ہے۔جیسے دوسری جگہ فرمایا وما خلقت الجن والانس.......... (الذریات:۵۷)

عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت، کجی کو دور کرکے دل کی زمین کو ایسا صاف بنادے، جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔عرب کہتے ہیں مور معبد جیسے سرمہ کو باریک کرکے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنالیتے ہیں۔اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر، پتھر، ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا روح ہی روح ہو۔اس کا نام عبادت ہے؛ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے، تو اس میں شکل نظر آجاتی ہے اور اگر زمین کی کی جاوے، تو اس میں انواع واقسام کے پھل پیدا ہوجاتے ہیں۔ پس انسان جو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری، کنکر، پتھر نہ رہنے دے، تو اس میں خدا نظر آئے گا۔

میں پھر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کے درخت اس میں پیدا ہوکر نشوونما پائیں گے اور وہ اثمار شیریں وطیب ان میں لگیں گے۔ جو اکلھا دائم (الرعد:۳۶) کے مصداق ہوں گے۔یادرکھو کہ یہ وہی مقام ہے، جہاں صوفیوں کے سلوک کا خاتمہ ہے۔جب سالک یہاں پہنچتا ہے، تو خدا ہی خدا کا جلوہ دیکھتا ہے۔اس کا دل عرش الٰہی بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر نزول فرماتا ہے۔سلوک کی تمام منزلیں یہاں آکر ختم ہوجاتی ہیں کہ انسان کی حالت تعبد درست ہو، جس میں روحانی باغ لگ جاتے ہیں اور آئینہ کی طرح خدا نظر آتا ہے۔اسی مقام پر پہنچ کر انسان دنیا میں جنت کا نمونہ پاتا ہے اور یہاں ہی ھذا الذی رزقنا .... (البقرہ:۲۶) کہنے کا حظ اور لطف اٹھاتا ہے۔

غرض حالت تعبد کی درستی کا نام عبادت ہے، پھر فرمایا: اننی لکم منہ نذیر و بشیر (ھود:۳) چونکہ یہ تعبد تام کا عظیم الشان کام انسان بدوں کسی اسوۂ حسنہ اور نمونہ کاملہ کے اور کسی قوت قدسی کے کامل اثر کے بغیر نہیں کرسکتا تھا، اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں اسی خدا کی طرف سے نذیر اور بشیر ہوکر آیا ہوں۔ اگر میری اطاعت کروگے اور مجھے قبول کروگے تو تمہارے لئے بڑی بڑی بشارتیں ہیں۔ کیونکہ میں بشیر ہوں اور اگر رد کرتے ہو تو یاد رکھو کہ میں نذیر ہوکر آیا ہوں۔ پھر تم کو بڑی بڑی عقوبتوں اور دکھوں کا سامنا ہوگا۔

(ملفوظات جلد اول ص346)

حاملین قرآن کے پانچ فضائل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

قرآن کریم ہر ایک چیز سے افضل ہے۔پس جس نے قرآن کریم کی عزت کی اس نے گویا اللہ تعالیٰ کی عزت کی اور جس نے قرآن کریم کی بے قدری کی اس نے گویا اللہ تعالیٰ کے حق میں کمی کی۔(1) حاملین قرآن اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سائے میں ہیں (2) کلام اللہ کی عظمت قائم کرنے والے ہیں (3) اللہ تعالیٰ کے نور میں ملبوس ہیں (4) ان سے دوستی رکھنے والے اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں (5) ان سے دشمنی رکھنے والے بیشک وہ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے حق کی ناقدری کی۔

(تفسیر القرطبی جزء اول صفحہ 26)

اکناف عالم میں بیوت الذکر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مد بیوت الذکر ممالک بیرون کی یاددہانی کے سلسلہ میں خطبہ جمعہ 11 نومبر 2005ء میں فرمایا:۔

”اس ضمن میں مجھے یاد آیا کہ ہمارے بچپن میں تحریک جدید میں ایک مد بیوت الذکر کی بھی ہوا کرتی تھی۔“

(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

احباب جماعت کو یاد ہوگا کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1952ء میں یہ مد جاری فرمائی تھی جس میں جماعت کے ہر طبقہ کو حصہ لینے کی تحریک فرمائی تھی اب چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکناف عالم میں بیوت الذکر کی تعمیر کا سلسلہ تیز تر ہوگیا ہے۔اس مد کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ مذکورہ خطبہ میں حضور نے بچوں کو خصوصی خطاب سے نوازا ہے فرمایا:۔

”ہر سال جب بچے پاس ہوتے تھے تو عموماً اس خوشی کے موقعہ پر بچوں کو بڑوں کی طرف سے کوئی رقم ملتی تھی وہ اس میں سے اس مد میں ضرور چندے دیتے تھے۔“ پھر فرمایا۔

”اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں۔“

(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس اہم مد کی طرف بچوں کو مائل کرنے کے لئے ذیلی تنظیموں اور والدین کو مکلّف فرمایا ہے ۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ اسے مستحضر رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

سکالرشپس و گولڈ میڈلز نظارت تعلیم

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس اور گولڈ میڈلز کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات مورخہ 20 مارچ 2011ء کو صبح دس بجے ایوان ناصر (دفتر انصاراللہ پاکستان) کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظراعلیٰ وامیر مقامی تھے۔تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے رپورٹ پیش کی بعدۂ اعزاز پانے والے طلباء وطالبات میں میڈلز اور سکالرشپس بیک وقت تقسیم ہوئے۔طلباء کو مکرم مہمان خصوصی نے بالائی ہال میں انعامات دیئے جبکہ طالبات کو محترمہ امۃ العلیم عصمت صاحبہ صدر لجنہ اماءاللہ پاکستان نے زیریں ہال میں انعامات سے نوازا۔

رپورٹ میں مکرم ناظر صاحب تعلیم نے بتایا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نظارت تعلیم ہرسال تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے احمدی سٹوڈنٹس کے لئے انعامی سکالرشپس کی تقریب کا اہتمام کرتی ہے۔یہ تمام سکالرشپس بلحاظ پوزیشن دیئے جاتے ہیں اور تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں خواہ بورڈ میں طالب علم کی کوئی پوزیشن ہویا نہ ہو۔ہرایک سکالر شپ حضرت خلیفۃ المسیح کی منظوری کے ساتھ جاری کیا جاتا ہے۔نیز یہ کہ سکالرشپ جاری کنندہ کی خواہش کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے کہ وہ کس پوزیشن پر اور کس فیلڈ کے طلباء وطالبات کے لئے سکالرشپ جاری کرنا چاہتے ہیں۔

امسال سکالرشپس کو تین مختلف Categories میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔جنرل سکالرشپس

2۔میڈیکل سکالرشپس

3۔دیگر سکالرشپس

جنرل سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جو صرف زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلبہ کو دیئے جاتے ہیں ان کے لئے مزید کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

صدیق بانی میٹرک سکالرشپ (10,10ہزارروپے)

صدیق بانی گولڈ میڈل وسکالرشپ (25,25ہزارروپے اور طلائی تمغہ)

خورشید عطاء سکالرشپ (25,25ہزارروپے)

صادقہ فضل سکالرشپ (20,20ہزارروپے)

میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس ایسے طلباء وطالبات کو دیئے جاتے ہیں جنہوں نے F.Sc (Pre Medical) کے بعد منظور شدہ میڈیکل کالج میں MBBS میں داخلہ حاصل کیا ہو۔یہ سکالرشپس بھی بلحاظ پوزیشن دیئے جاتے ہیں۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

مرزامظہر احمد سکالرشپ (75ہزارروپے)

ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ (65ہزار715روپے)

سندس باجوہ سکالرشپ (50,50ہزارروپے)

امۃ الکریم زیروی سکالرشپ (50,50ہزارروپے)

ملک دوست محمد سکالرشپ (50ہزارروپے)

حفیظن بیگم مرزاعبدالحکیم بیگ سکالرشپ (50ہزارروپے)

رفیع اظہر سکالرشپ (25ہزارروپے)

دیگر سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جن کا اپنا اپنا Criteria ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

امۃ المنان سکالرشپس (25,25ہزارروپے)

خالدہ افضل سکالرشپ (35,35ہزارروپے)

میاں عبدالحی سکالرشپ (50,50ہزارروپے)

عبدالوہاب خیرالنساء سکالرشپ (صرف واقفین نوطلباء وطالبات کیلئے۔جبکہ واقفین نو دیگر سکالرشپس میں بھی درخواست دے سکتے ہیں) (20,20ہزارروپے)

نواب عباس احمد خان سکالرشپ (50ہزارروپے)

خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ (50ہزارروپے)

تمام سکالرشپس کا تفصیلی تعارف Criteria اور درخواست دینے کا طریقہ کار وقتاً فوقتاً روزنامہ الفضل میں شائع کروایا گیا۔جس کے بعد درخواستیں موصول ہونا شروع ہو گئیں۔ان درخواستوں کی روشنی میں زیادہ سے زیادہ حاصل کردہ نمبروں کو Update ساتھ ساتھ الفضل میں شائع کروایا جاتا رہا ہے۔

کل انعامات 33 ہیں جن میں سے 11 انعامات طلباء اور 15 انعامات طالبات نے حاصل کئے ہیں جبکہ بعض طلباء وطالبات نے ایک سے زائد سکالرشپس بھی حاصل کئے ہیں۔

مندرجہ بالا گولڈ میڈلز اور سکالرشپس حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کی لسٹ اور اپ ڈیٹ روزنامہ الفضل مورخہ 10 اور 28 فروری 2011ء میں شائع ہو چکا ہے۔تاہم امۃ المنان سکالرشپ میں دوسری پوزیشن کا نام شائع نہیں ہوا۔جو عزیزہ مریم حنا بنت مکرم مبشر محمود صاحب فیصل آباد بورڈ نے 25ہزارروپے سکالرشپ حاصل کیا۔

خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ

اس سکالرشپ کی منظوری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حال ہی میں عطا ہوئی ہے۔اس لئے اس کا رزلٹ الفضل میں شائع نہیں ہوا۔یہ سکالرشپ ایسے طلباء وطالبات کیلئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد بیچلر آف انجینئرنگ میں داخلہ لیا ہو۔

یہ 50ہزار روپے کا سکالرشپ پری انجینئرنگ گروپ کی عزیزہ ارفع عفت خان (واقفہ نو) بنت مکرم نسیم احمد خان صاحب نے حاصل کیا۔

تقریب کے آخر میں محترم مہمان خصوصی نے دعا دیتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ انعامات بچوں کیلئے مبارک فرمائے۔ان کے علم میں پہلے سے زیادہ اضافہ ہوتا چلا جائے اور دوسروں کو ان کی تقلید کی توفیق عطا فرمائے آمین۔دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔بعدۂ جملہ مہمانان کی تواضع کی گئی۔ (رپورٹ:ایف۔شمس)

مکرم شکیل احمد اعوان صاحب

میڈرڈ سپین میں جلسہ یوم مصلح موعود

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سپین کی جماعت میڈرڈ کو بتاریخ 20 فروری 2011ء جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جلسہ کا آغاز محترم مبارک احمد خان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سپین کی زیرصدارت شام ساڑھے پانچ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔نظم کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود پیش کی اور مکرم ملک طارق محمود مربی سلسلہ نے سپینش زبان میں ''پیشگوئی مصلح موعود اور اس کا پس منظر'' کے عنوان سے خطاب فرمایا۔

بعدازاں عزیزم اطہر احمد خان صاحب نے بھی ایک مختصر تقریر کی۔آپ نے حضرت مصلح موعود کے بچپن کی مصروفیات کا ذکر کیا۔مکرم ناصر احمد مبارک صاحب نے ''حضرت مصلح موعود کی رفقاء حضرت مسیح موعود سے محبت'' کے عنوان سے خطاب کیا۔آپ نے متعدد واقعات کی روشنی میں حضرت مصلح موعود کی سیرت پر روشنی ڈالنے کی سعادت پائی۔

محترم مبارک احمد خان صاحب امیر جماعت سپین نے اختتامی خطاب میں حضرت مصلح موعود کی پاک سیرت کا تذکرہ کیا۔

جلسہ کے دوران کوئز پروگرام کا بھی اہتمام کیا گیا جو دو ادوار پر مشتمل تھا اطفال،خدام،انصار اور چھوٹی بچیوں سے الگ الگ ان کی عمر کے مطابق سوالات پوچھے گئے۔مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔

جلسہ کا اختتام دعا پر ہوا جو محترم امیر صاحب نے کرائی۔اس خوشی کے موقع پر حاضرین میں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔جلسہ میں کل 47 خواتین وحضرات نے شرکت کی۔

قربانی کے معانی

(اہل سانگھڑ کے نام)

اپنے لہو سے لکھی ہے کہانی اہلِ سانگھڑ نے
پانچویں بار جو پیش ہے کی قربانی اہلِ سانگھڑ نے
تازہ لہو کے چھینٹوں سے بتلائے اہلِ دنیا کو
راہِ حق میں قربانی کے معانی اہلِ سانگھڑ نے

عبدالکریم قدسی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سابق ایڈیٹر الفضل جناب مسعود احمد دہلوی کی خودنوشت

''سفرحیات'' کی تعارفی تقریب

محترم مسعود احمد دہلوی صاحب جماعت احمدیہ کے معروف صحافی، ادیب اور سابق ایڈیٹر الفضل نے اپنی زندگی کی 90 سے زائد سالوں پر پھیلی زندگی کی مسافت کو اپنی خودنوشت ''سفرحیات'' میں بیان کیا ہے۔ چار خلفاء سلسلہ کے ساتھ بیتے خوش قسمت لمحوں کی یادیں، ایمان افروز واقعات، پل پل موصول ہوتی ہدایات و ارشادات، زندگی کے تجربات کا نچوڑ اور ایسی معلومات بھی آپ کے سفرحیات میں شامل ہیں جو نوآموز قلمکاروں کے لئے قابل تقلید ہیں۔

اس خودنوشت سوانح حیات کی تعارفی تقریب مورخہ 10 مارچ 2011ء شام 5 بجے انصاراللہ ہال کی بالائی منزل میں منعقد ہوئی۔ آغاز میں مکرم عرفان احمد خان صاحب جرمنی نے تقریب کا تعارف کرایا اور مہمانان کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ اس علمی و ادبی نشست کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت کے بعد 3 مضامین پڑھے گئے۔ تاریخی ریکارڈ کے لئے ان کو اب درج کیا جاتا ہے۔

مسعود دہلوی صاحب کی شخصیت اور خدمات

از مکرم محمد محمود طاہر صاحب

محترم مسعود احمد خاں صاحب دہلوی سلسلہ احمدیہ کے ممتاز علمی، ادبی اور صحافتی شخصیت ہیں۔ آپ کی قلمی خدمات کا دائرہ سات دہائیوں تک محیط ہے اور اب جبکہ آپ اللہ کے فضل سے زندگی کی دسویں دہائی میں داخل ہو چکے ہیں ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔

آپ نے 16 فروری 1920ء کو ہندوستان کے دارالحکومت دہلی میں ایک علمی اور مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی۔ آپ کے والد حضرت محمد حسن آسان دہلوی اور دادا حضرت مولوی محمود حسن خان صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ محترم دہلوی صاحب نے 1940ء میں اینگلو عربک کالج اجمیری گیٹ دہلی سے بی۔اے کا امتحان اعلیٰ نمبروں میں پاس کیا اور سرکاری ملازمت اختیار کی۔ حضرت مصلح موعود کی تحریک وقف زندگی 1944ء پر لبیک کہتے ہوئے آپ نے اور آپ کے تین بھائیوں نے خود کو وقف کے لئے پیش کر دیا۔ 1946ء میں خدمت کے لئے بلائے جانے پر ملازمت سے استعفیٰ دے کر قادیان حاضر ہو گئے۔ حضرت مصلح موعود نے آپ کو روزنامہ الفضل کا اسسٹنٹ ایڈیٹر مقرر فرمایا اور پنجاب یونیورسٹی سے جرنلزم میں پوسٹ گریجوایشن بھی کروائی گئی۔ آپ نے 25 سال تک محترم خواجہ غلام نبی صاحب اور محترم روشن دین تنویر صاحب مدیران الفضل کے ساتھ بطور اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل اور پھر 1971ء سے 1988ء تک 18 سال بطور ایڈیٹر روزنامہ الفضل خدمت کی غیر معمولی توفیق پائی۔ اس علمی خدمت کے دوران خلفاء کی براہ راست راہنمائی اور شفقت حاصل کرنے کی سعادت آپ کا سرمایہ حیات ہے۔ روزنامہ الفضل آپ کی پہچان بن گیا یہاں تک کہ ربوہ میں آپ کی سکونت بھی الفضل والی گلی میں ہے۔ الفضل میں اپنی قلم کا سحر دکھانے کے ساتھ ساتھ انصاراللہ کے ساتھ بھی آپ کی وابستگی بہت گہری اور تاریخی ہے۔ مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے ترجمان ماہنامہ انصاراللہ کا اجراء 1960ء میں ہوا تو اس کے پہلے مدیر کے لئے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ کی نظر انتخاب آپ پر پڑی اور پھر اب تک سب سے زیادہ عرصہ یعنی مسلسل 13 سال تک اس ماہنامے کی ادارت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ قیادت اشاعت کے قیام پر آپ پہلے قائد اشاعت انصاراللہ مرکزیہ کے فرائض بھی ادا کرتے رہے۔ روزنامہ الفضل سے ریٹائرمنٹ کے بعد 1989ء میں آپ اپنے بچوں کے پاس جرمنی چلے گئے اور خدمت کا سلسلہ جاری رکھا۔ جرمنی میں قضاء کا قیام ہوا تو پہلے صدر قضاء بورڈ مقرر ہوئے اور پانچ سال تک اس خدمت کی توفیق پائی۔

اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ متعدد کتب بھی تالیف کرتے رہے۔ آپ کے حصہ میں ایک سعادت یہ بھی آئی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے غیر ملکی دورہ جات 1975ء، 1976ء اور 1980ء میں بطور رپورٹر کی خادمانہ حیثیت میں ہمراہی نصیب ہوئی۔ اسی طرح 1982ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے تاریخی سفر یورپ جس میں بیت بشارت سپین کا افتتاح ہوا اس دورہ میں بھی آپ شریک قافلہ تھے۔ 1982ء میں خلافت رابعہ کے پہلے جلسہ سالانہ میں آپ کو جلسہ سالانہ کے سٹیج سے تقریر کرنے کا اعزاز بھی ملا۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی انگریزی زبان میں رد عیسائیت پر معرکہ آراء کتاب Christianity A Journey From Facts to Fiction کا اردو ترجمہ کرنے کی سعادت ملی۔ ایک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو ''فن ترجمہ کے شہسوار'' کے الفاظ سے بھی یاد فرمایا۔ اللہ کے فضل سے آپ کو خلافت ثانیہ، ثالثہ، رابعہ اور خامسہ کا دور دیکھنے، خدمات سلسلہ بجا لانے اور خلفاء کی خوشنودی کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان خدمات کو قبول فرمائے اور آپ کی عمر و صحت میں برکت ڈالے۔

صاحب کتاب

از مکرم فضیل عیاض احمد صاحب

حضرت داغ دہلوی نے کہا تھا کہ

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغؔ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

اہل دلی بجا طور پر اپنی زبان کی فصاحت و بلاغت پر نازاں ہیں لیکن اب اردو کا اصل نازان عظیم الشان تحریرات سے وابستہ ہو گیا ہے جو ایک پنجابی کے قلم سے نکلیں اور اہل زبان کو بھی ورطۂ حیرت میں ڈال گئیں اور اہل نظر کو اس میں حضرت میر درد کے وہ الفاظ پورے ہوتے نظر آئے جو آپ کی زبان سے نکلے۔

''اے اردو گھبرانا نہیں تو فقیروں کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے خوب پھلے پھولے گی تو پروان چڑھے گی ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ قرآن حدیث تیری آغوش میں آرام کریں گے بادشاہی قانون اور حکیموں کی طبابت تجھ میں آ جائے گی اور تو سارے ہندوستان کی زبان مانی جائے گی''

(میخانۂ درد صفحہ 153)

اردو کا شجر زیبا اس وقت گلہائے رنگا رنگ سے لد گیا جب مہدیٔ دوراں امام زماں حضرت میرزا غلام احمد قادیانی نے زبان اردو کو خدمت قرآن اور خدمت دین کے لئے منتخب کیا اور اس زبان کے اصل وارث دلی کے سید خاندان کے ولی کامل حضرت خواجہ میر دردؒ کے نواسے حضرت میر ناصر نواب کی صاحبزادی نصرت جہاں بیگم امام الزماں کے عقد میں آ گئیں یہ علامت تھی اس بات کی کہ اب اردو زبان امام الزماں کی آغوش محبت میں ہی پروان چڑھے گی اور آپ کے متبعین ہی اس کے اصل وارث ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے والوں میں دہلی کے وہ اہل علم و ادب بھی شامل ہوئے جو اپنے زمانے میں زبان اردو کی آبرو تھے۔ قلعۂ معلیٰ کی اردو جاننے والوں میں ایک نام ماسٹر محمد حسن خان آسان دہلوی کا بھی ہے جو دہلی کے اس علاقے کے باسی تھے جہاں اردو زبان و ادب کے نامور ادباء اور شعراء نے آنکھیں کھولیں اور جس علاقے کے در و دیوار نے امراء سلطنت اور اعیان حکومت کو بنتے اور بگڑتے دیکھا اور اسی علاقے نے اردو زبان کے کاکل و رخ کی زیبائی کو ملاحظہ کیا۔ ماسٹر محمد حسن خان آسان دہلوی کو حضرت مسیح موعود کی خدمت میں آنے کا موقع کیا ملا کہ ان کی تو پشتوں کی زندگی سنور گئی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اولاد عطا کی جس میں ایک نام جناب مسعود احمد دہلوی کا جن کی کتاب سفرحیات کی تقریب رونمائی آج ہماری مجلس کی زیبائی ہے۔

مسعود احمد خان جو زندگی کی نوے بہاریں دیکھ چکے ہیں آج ہمارے درمیان اپنے سفرحیات کی داستان لئے موجود ہیں 1920ء میں دہلی کے کوچۂ چیلاں میں پیدا ہوئے۔ گھر میں دینی تعلیم اور تربیت کا غلغلہ تھا، والد مہدی دوراں کے عاشق صادق اور والدہ احمدیت کی والہ و شیدا تھیں جن کی تربیت نے ہونہار بروا کو ایک خوبصورت شجر سایہ دار کا روپ دیا۔ گھر کی تعلیم کے بعد اپنی تعلیم کا آغاز ایک پرائمری سکول سے کیا۔ چار جماعتیں پڑھنے کے بعد دریا گنج دہلی کے اینگلو عربک سکول نمبر 2 میں داخل ہوئے اور جلد ہی اجمیری گیٹ دہلی کے اینگلو عربیک سکول نمبر 1 میں داخل ہو گئے۔ دہلی یونیورسٹی سے بی اے اعلیٰ نمبروں میں پاس کیا۔ بہت سی سرکاری ملازمتوں کے بعد آپ کی زندگی میں وہ موڑ آیا جسے آپ نے اپنی کتاب میں حروف جلی سے زندگی کا رخ بدلنے والا انقلابی موڑ قرار دیا ہے اور یہ موڑ تھا جب آپ نے دنیاوی وجاہتوں اور نفس انسانی کی دنیا کی طرف کھینچنے والی طبعی جبلتوں سے منہ موڑ کر محض اپنے والد محترم کے حکم پر وقف زندگی کی بظاہر پر خار لیکن دراصل حسین و جمیل وادیوں میں قدم رکھا اور آج تک اس وقف کی لذت سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

جیسا میں نے اپنے مضمون کے شروع میں کہا کہ میر درد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا تھا کہ ''اے اردو گھبرانا نہیں تو فقیروں کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے خوب پھلے پھولے گی تو پروان چڑھے گی ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ قرآن حدیث تیری آغوش میں آرام کریں گے'' تو وہ وقت آ چکا ہے اور سلطان القلم کے غلاموں نے نہ صرف یہ کہ گیسوئے اردو کو اپنا شانہ دیا بلکہ اس کے رخ کو زیباتر کرتے چلے گئے۔

اس تناظر میں اگر میں شعر اردو کو دیکھوں تو مجھے امام الکلام سیدنا حضرت مسیح موعود، حضرت سیدنا محمود، حضرت نواب مبارکہ بیگم، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد، حضرت مولانا ذوالفقار علی خان گوہر، ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل، اکمل گولیکی، حضرت میر ناصر نواب، سید حامد شاہ، نظر آتے ہیں اور جب نثر پر نظر ڈالوں تو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے فیض نظر سے

مستفاض حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول جیسے مختصر گو جن کے ایک مختصر جملے میں جہان معنی کھلتا نظر آتا ہے، حضرت مولانا عبدالکریم صاحب جیسے صاحب عرفان کی قلم کے دھنی جنہوں نے سیرت مسیح موعود ضخامت میں مختصر لیکن جامع اور بہت بڑی کتاب تصنیف کی، شیخ یعقوب علی عرفانی الکبیر حضرت مفتی محمد صادق صاحب جیسے منفرد رہوار قلم کے شہسوار اور صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب جنہوں نے عین عنفوان شباب میں تشحیذالاذہان جیسا علمی رسالہ نکال کر اہل علم سے داد و تحسین پائی اور صاحبزادہ مرزا بشیر احمد جیسے علوم انبیاء سے مستفاد قلم کار جن کی ایک ہی تصنیف سیرۃ خاتم النبیّین رہتی دنیا تک سیرت پر کام کرنے والوں کو مہمیز کرتی رہے گی۔

غرض ایک فہرست ہے جس کے اگر نام ہی گننا چاہوں تو غالب کا یہ مصرعہ سامنے آجائے ؏

سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے

سیف قلم کے وہ دھنی جو سلطان القلم کے جرنیل ٹھہرے ایک دو نہیں سینکڑوں بلکہ اب تو ہزاروں لاکھوں میں ہیں۔

قلم کی سیف ہاتھ میں تھامے ان شہسواروں کا یہ سلسلہ ایک روایت کی طرح چلتا چلا جا رہا ہے جب میں سوچتا ہوں تو مجھے یوں لگتا ہے کہ سیدنا حضرت احمد کی تحریروں نے تو ایک باغ خوش رنگ ترتیب دے دیا اور اس میں کھلنے والے گل و لالہ نے بستان اردو کو مہک سے بھر دیا۔ ان خوش رنگ پھولوں میں ایک گل خوش رنگ ہے مسعود احمد خان، آپ رہوار قلم کے ایسے شہسوار ہیں جنہوں نے احمدیہ اردو صحافت کے ساتھ ساتھ اپنے راہوار قلم کو اردو نثر کی خوبصورت وادیوں میں بھی خوب دوڑایا آپ کے مضامین اور رشحات قلم سلسلہ احمدیہ کے صاحب نظر لوگوں کی نظر خوش گزرے سے خوب گزرے۔ اور داد و تحسین پائی۔ اگر تحریر میں دلی کی زبان کا چٹخارہ، اہل زبان کا محاورہ و روزمرہ اور اردوئے قادیان کی کوثر و تسنیم سے دھلی زبان کی پاکیزگی، دیکھنا ہو تو جناب مسعود کے مضامین کا مطالعہ آپ کے ذوق سلیم پر قطعاً بار نہ ہوگا اور اگر آپ کے پاس ورق گردانی کے لئے وقت کم ہو تو اس گرانی وقت کے زمانے میں کتاب کا سفر حیات کا مطالعہ آپ کو اردو کی چاشنی کے ساتھ ساتھ اسلام احمدیت کی محبت، محمد عربی ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ عشق، خلافت کے ساتھ والہانہ شیفتگی اور اپنے آدرشوں اور امنگوں کے ساتھ تکلیف اور مصائب میں ولولے اور حوصلے کے ساتھ جینے اور جڑے رہنے کی طاقت میسر کرے گا۔

یہ کتاب ہم ایسے بہتوں کو ان باتوں سے آشنا کرے گی جن سے ہم ناآشنا تھے۔

سفرحیات کا کامیاب مسافر

از مکرم عبدالسمیع خان صاحب

الفضل سے تعارف تو بچپن سے تھا جب میرے دادا اور حافظ مظفر احمد صاحب کے نانا مکرم حافظ عبدالکریم صاحب بیت احمدیہ خوشاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا الفضل میں مطبوعہ خطبہ جمعہ رواں پنجابی ترجمہ کے ساتھ سناتے تھے۔ مگر مدیر الفضل مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب کے ساتھ تعارف اس وقت ہوا جب اللہ تعالیٰ نے زندگی وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔

مذہبی اور تربیتی عناوین پر ایڈیٹر صاحب کے طویل اور زوردار اداریوں سے مضمون اور تقریریں تیار کرنے میں بڑی مدد ملتی۔ آپ کئی دفعہ جامعہ احمدیہ کے تقریری مقابلوں میں بطور منصف تشریف لائے۔ کئی دفعہ آپ نے علمی مقالے پڑھے اور ان کے منحنی سے وجود کو دیکھ کر تعجب ہوتا تھا کہ خدا نے اس میں کتنی بجلیاں بھر رکھی ہیں۔ خاکسار ایک دفعہ بعض دوستوں کے ساتھ ان کا دفتر دیکھنے بھی حاضر ہوا۔ اور ہر طرف کتابیں اور کاغذوں کے پلندے دیکھ کر یقین کیا کہ یہ سلطان القلم کی فوج کے ہراول دستے کے سپاہی ہیں۔ جن کے قلم کی قوت اور نظر دوربین سے ایمان کی خوشگوار نہر موجیں مارتی ہوئی احمدی دنیا کو سیراب کرتی ہے۔

دہلوی صاحب کے اپنے علمی اور تحقیقی مضامین بھی ایک خاص کشش رکھتے ہیں۔ خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح کے دوروں کی رپورٹس جو ادب کی چاشنی اپنے اندر رکھتی ہیں وجد کا سماں پیدا کر دیتی ہیں۔ ان کے جملوں کی بندش اور منظر کشی اور احمدیت کے پیدا کردہ انقلاب کی دلکش تصویر سے الفضل بھرے پڑے ہیں۔ جس طرح حضرت بھائی عبدالرحمان صاحب قادیانی نے حضرت مصلح موعود کے سفر یورپ 1924ء کو محفوظ کیا تھا اسی طرح یہ سعادت خلافت ثالثہ اور خلافت رابعہ کے آغاز میں دہلوی صاحب کو حاصل ہوئی۔ انسان وہ رپورٹیں دیکھ کر خود کو اس ماحول میں اور برکتیں برستی ہوئی محسوس کرتا ہے۔ یہاں تک کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے 1980ء کے 4 براعظمی دورہ کی رپورٹس دورہ مغرب کے عنوان سے کتابی شکل میں شائع ہوئیں۔ اور اپنی ذات میں تاریخ احمدیت اور برکات خلافت کا زبردست خزانہ ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے آپ کو الفضل کا اسسٹنٹ ایڈیٹر مقرر کرتے ہوئے اس خواہش کا اظہار کیا تھا۔

''کہ صحافت کا ڈپلومہ کورس مکمل کرنے کے بعد اپنے حاصل کردہ علم سے کام لے کر ظاہری اور معنوی اعتبار سے الفضل کی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے''۔ (سفرحیات ص100)

حضور نے فرمایا آپ الفضل کے مزاج کو سمجھیں، اپنے آپ کو اس کے مزاج کے مطابق ڈھالیں اور پھر مضامین لکھ لکھ کر الفضل میں نکھار اور تنوع پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں اور راہنمائی سے آپ کو حضور کی خواہش پوری کرنے کی توفیق دی اور تین خلفاء کے دور میں آپ کو 43 سال الفضل کے حسن میں نئے نئے رنگ بھرنے کا موقع دیا اور سب خلفاء کی خوشنودی آپ کو حاصل ہوئی۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے آپ کا ایک ابتدائی مضمون دیکھ کر دعا دی۔

اے نوجوان مضمون نگار خداتعالیٰ تیرے ذہن کو مزید روشن کرے تیرے علم میں بہت برکت ڈالے اور تیرے قلم میں مزید زور اور قوت پیدا کرے اور تجھے اجر عظیم سے نوازے۔

(ص119)

حضرت مولانا کی یہ دعا خوب خوب پوری ہوئی اور الفضل اور جماعت کے دیگر رسائل اس قبولیت سے چھلک رہے ہیں۔ آپ نے جماعت کے بزرگان کی مدد سے اہل قلم احباب کا ایک حلقہ بھی پیدا کر دیا جو دیر تک اس لَو کو مزید جلا دیتے رہے۔

الفضل سے فراغت کے بعد حضرت دہلوی متعدد بار دفتر الفضل تشریف لائے وہاں بھی اور دیگر مجالس میں بھی ان کے تجربات سننے کا موقع ملا۔ حضور کی ہدایات سے آگاہی ہوئی۔ الفضل کی خدمات اور مشکلات کا علم ہوا اور بہت دفعہ یہ درخواست کی کہ اس دریا کو کوزہ میں بند کردیں اور آج کئی بزرگوں کے اصرار کے نتیجہ میں یہ شاہکار سامنے ہے۔

دہلوی صاحب کی خدمات متعدد میدانوں میں ہیں مگر ان کا رشتہ قلم سے بہت گہرا ہے اور پہچان الفضل ہے۔ سفرحیات کا اگر آپ پہلا حصہ پڑھیں تو معلوم ہو کہ خدا کی تقدیر کس طرح ان کو گھیر گھار کر زندگی وقف کرنے کی طرف لا رہی تھی۔ حضرت مصلح موعود نے اس خادم کی خفیہ صلاحیتوں کو سات پردوں کے پیچھے دیکھ لیا اور پھر ایک ایک کرکے حجاب اٹھانے شروع کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور دیگر بزرگوں نے سونے پر سہاگے کا کام کیا۔

ہمیں نہایت خوشی ہے کہ دہلوی صاحب نے قوم کی امانت اس کے سپرد کر دی ہے۔ یہ کتاب الفضل اور جماعت کی تاریخ کا ایک اہم مآخذ ہے جسے مصنف نے اس پیرانہ سالی میں نہایت محنت کے ساتھ تیار کیا ہے۔

دہلوی صاحب 17 فروری 2011ء سے اپنی عمر کے 91 ویں سال میں داخل ہو چکے ہیں اور ایک مزید کتاب کی تیاری میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی صحت اور عمر میں برکت دے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ سفرحیات کے کامیاب مسافر ہیں۔ بھرپور خدمت دین کے نتیجہ میں ائمہ جماعت کی خوشنودی حاصل کرتے رہے ہیں۔ ایک احمدی کو اور کیا چاہئے۔ آپ کو تین دفعہ حضرت مسیح موعود اور ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زیارت نصیب ہوئی۔ (ص 477)

اللہ تعالیٰ اس مسافر کو اگلی منزلوں پر بھی کامیاب کرے اور آخری سانس تک اپنی رضا سے نوازتا رہے۔ آمین

مضامین کے بعد

اس تقریب میں شرکت کے لئے مکرم شیخ مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد خصوصی طور پر تشریف لائے تھے انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جرنلزم کے حوالے سے جو مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب کو ہدایات دی ہیں ان کو باقاعدہ جماعتی جرنلزم میں شامل ہونا چاہئے۔ یہ اور اس طرح کی دیگر ہدایات امانت تھیں جو اس کتاب کی صورت میں جماعت کے سپرد ہوئی ہیں انہوں نے بعض خوبصورت استعاروں پر مشتمل پیرے پڑھ کر سنائے اور انہوں نے مکرم دہلوی صاحب کے ساتھ پہلی ملاقات کا واقعہ بھی سنایا۔

مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب نے سٹیج پر تشریف لا کر کہا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ بزرگوں اور دیگر افراد کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے تشریف لا کر خاکسار کی عزت افزائی فرمائی۔ انہوں نے کہا کسی نے مجھ سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ میں اپنی خودنوشت میں سے خود پڑھ کر کچھ سناؤں، اس لئے میں نے وہ حصہ منتخب کیا ہے جس میں قادیان پہنچنے، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات اور اپنی زندگی وقف کرنے کا ذکر ہے۔

محترم مہمان خصوصی نے فرمایا کہ اس کتاب میں تصویرکشی کرنے والے استعارے استعمال کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا رشوت سے آپ کو اس قدر نفرت تھی کہ باوجود ملازمت کے حصول میں مشکلات، مالی کشائش اور جائیدادیں نہ ہونے کے رشوت کی برائی آپ کی فطرتی نیکی کو پسند نہ آئی۔ خودنوشت میں مذکور اس واقعہ سے پتہ لگتا ہے نوجوانی کے زمانے اور مالی تنگی کے زمانے میں آپ کو برائی اور بدی سے کتنی نفرت تھی اور اللہ نے آپ کی اس نفرت کو کس طرح قبول فرمایا کہ جماعت احمدیہ کی خدمت کی توفیق بخشی۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب کے آخر پہ دعا کی اللہ تعالیٰ آپ کی عمر وصحت میں برکت عطا فرمائے اور ہم مزید آپ کی تحریرات سے فائدہ اٹھانے والے ہوں۔ آمین

دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ بعدۂ جملہ مہمانان کو ریفرشمنٹ دی گئی۔

(رپورٹ: ایف شمس)

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

نتیجہ فائنل پرچہ روحانی خزائن جلد 23

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2010)

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2010ء کے مطابق مطالعہ کے لئے کتب حضرت مسیح موعود میں سے روحانی خزائن جلد 23 مقرر کی گئی تھی۔ جس کا دوران سال مطالعہ کیا گیا اور دو حصوں میں امتحان لیا گیا۔ بعد ازاں اسی سلسلہ میں روحانی خزائن جلد 23 مکمل کا امتحان بھی لیا گیا۔ اس پرچے کا نتیجہ پیش خدمت ہے۔
فائنل امتحان کے کل 42076 پرچہ جات موصول ہوئے ہیں۔

پوزیشنز: اول حاصل کردہ نمبر 99

نمبر شمار	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	ضلع/ریجن	تنظیم	حاصل کردہ نمبر
1	مکرم کمال دین صاحب	مکرم چوہدری محمد علی صاحب	الطاف پارک	لاہور	انصاراللہ	99
2	مکرم بشارت احمد طاہر صاحب	مکرم مرزا برکت علی صاحب	کھاریاں	گجرات	انصاراللہ	99
3	مکرم منور احمد تنویر صاحب	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ ریجن	انصاراللہ	99
4	مکرم عبدالمنان فیاض صاحب	مکرم حکیم محمد رمضان صاحب	F.6/1	اسلام آباد	انصاراللہ	99
5	مکرم مرزا عبدالرشید صاحب	مکرم مرزا محمد عبداللہ صاحب	دارالعلوم غربی صادق	ربوہ ریجن	انصاراللہ	99
6	مکرم شیخ عبدالرزاق صاحب	مکرم شیخ غلام رسول صاحب	شالامار ٹاؤن	لاہور	انصاراللہ	99

دوم: حاصل کردہ نمبر 98

نمبر شمار	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	ضلع/ریجن	تنظیم	حاصل کردہ نمبر
1	مکرمہ ریحانہ معراج ابڑو صاحبہ	مکرم معراج احمد ابڑو صاحب	بیت الفضل	سانگھڑ	لجنہ اماءاللہ	98
2	مکرمہ وجیہہ کنول صاحبہ	مکرم ولایت اللہ صاحب	دارالعلوم شرقی	ربوہ ریجن	لجنہ اماءاللہ	98
3	مکرمہ قرۃ العین صاحبہ	مکرم نجیب احمد صاحب	شاہ تاج شوگرمل	منڈی بہاؤالدین	لجنہ اماءاللہ	98
4	مکرم ڈاکٹر ناصر احمد خان صاحب	مکرم مولوی فتح محمد خان صاحب	دارالرحمت وسطی	ربوہ ریجن	انصاراللہ	98
5	مکرمہ امۃ الحلیم شاہدہ صاحبہ	مکرم احمد علی شاد صاحب	دفتر لجنہ اماءاللہ پاکستان	ربوہ ریجن	لجنہ اماءاللہ	98
6	مکرمہ امۃ الحفیظ عابدہ صاحبہ	مکرم حافظ مظفر احمد صاحب	دفتر لجنہ اماءاللہ پاکستان	ربوہ ریجن	لجنہ اماءاللہ	98
7	مکرم احمد حسین رانا صاحب	مکرم اقبال احمد رانا صاحب	سانگلہ ہل	ننکانہ صاحب	انصاراللہ	98
8	مکرم لطیف انور صاحب	مکرم چوہدری محمد شریف صاحب	مغلپورہ	لاہور	انصاراللہ	98
9	مکرم میاں مجید الرحمٰن حمید صاحب	مکرم میاں نذیر احمد صاحب	فیصل ٹاؤن	فیصل آباد	انصاراللہ	98
10	مکرم زاہد مسعود خان صاحب	مکرم چوہدری عزیز مسعود خان صاحب	پیپلز کالونی	فیصل آباد	انصاراللہ	98
11	مکرم مجیب احمد قاسم صاحب	مکرم احمد اسلم صاحب	دارالفتوح شرقی	ربوہ ریجن	انصاراللہ	98
12	مکرم عبدالمنان محمود صاحب	مکرم میاں عبداللطیف صاحب	نارتھ	کراچی	انصاراللہ	98
13	مکرم مبشر احمد صاحب	مکرم مسعود احمد صاحب	کھیوڑہ	جہلم	انصاراللہ	98
14	مکرم ناصر احمد ڈوگر صاحب	مکرم الطاف حسین صاحب	ناصر آباد شرقی	ربوہ ریجن	انصاراللہ	98

سوم: حاصل کردہ نمبر 97

نمبر شمار	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	ضلع/ریجن	تنظیم	حاصل کردہ نمبر
1	مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ	مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ اماءاللہ	97
2	مکرمہ سیدہ نصرت جہاں صاحبہ	مکرم سید ناصر محمود شاہ صاحب	حیات آباد	پشاور	لجنہ اماءاللہ	97
3	مکرم چوہدری نصیر احمد وڑائچ صاحب	مکرم چوہدری محمد خان صاحب	چک 46 شمالی	سرگودھا	انصاراللہ	97
4	مکرمہ سعدیہ عرفان صاحبہ	مکرم عرفان احمد شاد صاحب	ناصر آباد جنوبی	ربوہ ریجن	لجنہ اماءاللہ	97
5	مکرمہ عفیفہ احمد صاحبہ	مکرم سخی احمد صاحب	25/6 دارالرحمت غربی	ربوہ ریجن	لجنہ اماءاللہ	97
6	مکرمہ مسرت جبیں صاحبہ	مکرم منور احمد تنویر صاحب	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ ریجن	لجنہ اماءاللہ	97
7	مکرم ضیاءاللہ بٹر صاحب	مکرم جہان خان صاحب	وحدت کالونی	لاہور	انصاراللہ	97
8	مکرم رحمت علی ظہور صاحب	مکرم جہان خان صاحب	باغبانپورہ	لاہور	انصاراللہ	97
9	مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب	مکرم فضل دین صاحب	دارالذکر	فیصل آباد	انصاراللہ	97
10	مکرم نوید اقبال صاحب	مکرم محمد رفیق صاحب	بورے والا	وہاڑی	خدام الاحمدیہ	97
11	مکرم رفیع احمد طاہر صاحب	مکرم مقبول احمد صاحب	سانگلہ ہل	ننکانہ صاحب	انصاراللہ	97
12	مکرم داؤد احمد شاکر صاحب	مکرم فضل دین بٹ صاحب	شہر	ننکانہ صاحب	انصاراللہ	97
13	مکرمہ عفت نسرین صاحبہ	مکرم مرزا خلیل احمد یعقوب صاحب	ماڈل ٹاؤن	اسلام آباد	لجنہ اماءاللہ	97
14	مکرمہ بشریٰ منصور صاحبہ	مکرم منصور احمد صاحب	سنت نگر	لاہور	لجنہ اماءاللہ	97

15	مکرم محمد عامر ملک صاحب	مکرم ملک ممتاز صاحب	شہر	بھکر	خدام الاحمدیہ	97
16	مکرم طاہر مسعود ملک صاحب	مکرم ملک محمد یعقوب صاحب	سیٹلائٹ ٹاؤن	سرگودھا	انصاراللہ	97
17	مکرم نعیم احمد جاوید صاحب	مکرم سلطان عالم ہاشمی صاحب	شہر	گجرات	انصاراللہ	97
18	مکرم میاں عبدالحفیظ صاحب	مکرم چوہدری فضل احمد صاحب	چک جھمرہ	فیصل آباد	انصاراللہ	97
19	مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب	مکرم محمد اسماعیل بقاپوری صاحب	G.H.S	اسلام آباد	انصاراللہ	97
20	مکرم ڈاکٹر شوکت علی صاحب	مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب	اسلام نگر	کراچی	انصاراللہ	97
21	مکرم نعمت اللہ جاوید صاحب	مکرم عنایت اللہ صاحب	طاہر منزل	قصور	انصاراللہ	97
22	مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب	مکرم محمد صدیق بھٹی صاحب	F.6	اسلام آباد	خدام الاحمدیہ	97
23	مکرم شعیب احمد ہاشمی صاحب	مکرم محمد شفیع ہاشمی صاحب	گلشن اقبال غربی	کراچی	انصاراللہ	97
24	مکرمہ عابدہ شفیق صاحبہ	مکرم شفیق احمد لطیف صاحب	دارالعلوم غربی صادق	ربوہ ریجن	لجنہ اماء اللہ	97
25	مکرم حبیب احمد صاحب	مکرم فضل دین صاحب	دارالعلوم جنوبی احمد	ربوہ ریجن	انصاراللہ	97
26	مکرم عبدالمالک خان صاحب	مکرم چوہدری عبدالحئی صاحب	ماڈل کالونی	کراچی	انصاراللہ	97
27	مکرم مجاہد احمد صاحب	مکرم شبیر احمد شاد صاحب	ٹنڈوالہ یار	حیدرآباد	خدام الاحمدیہ	97
28	مکرم ظفراللہ خان صاحب	مکرم ملک سعیداللہ خان صاحب	گلستان جوہر جنوبی	کراچی	انصاراللہ	97
29	مکرم سعید احمد ایاز صاحب	مکرم سبحان علی صاحب	سانگلہ ہل	ننکانہ صاحب	انصاراللہ	97
30	مکرم قمر احمد طاہر صاحب	مکرم عطاء اللہ خان صاحب	شہر	جہلم	انصاراللہ	97

تنظیموں کے لحاظ سے موصولہ پرچوں کی تعداد اور پوزیشن

تنظیم	تعداد پرچہ جات	پوزیشن
خدام الاحمدیہ	15648	اول
انصاراللہ	14264	دوم
لجنہ اماء اللہ	11325	سوم
ناصرات الاحمدیہ	472	
اطفال الاحمدیہ	367	

اضلاع کے لحاظ سے موصولہ پرچوں کی تعداد مندرجہ ذیل رہی

نمبر شمار	ضلع	انصاراللہ	خدام الاحمدیہ	اطفال الاحمدیہ	لجنہ اماء اللہ	ناصرات الاحمدیہ	کل پرچہ جات
1	اٹک	14					14
2	بدین	120	199	29	200	26	574
3	بہاولنگر	235	114	6	114	1	470
4	بہاولپور	116	88	3	47	2	256
5	بھکر	16	22	5	53	7	103
6	چکوال	55	86		110	1	252
7	ڈیرہ غازی خان	132	166	18	167	2	485
8	فیصل آباد	1148	1070	3	289	1	2511
9	گوجرانوالہ	203	102		224		529
10	گجرات	308	102	21	360	12	803
11	حافظ آباد	178	50				228
12	ہزارہ ڈویژن	22	34	3	46	3	108
13	حیدرآباد	333	326	32	526	35	1252
14	اسلام آباد	289	196	1	147		633
15	جہلم	86	31	3	36	2	156
16	جھنگ	91	19	5	43	5	163
17	چنیوٹ	31					31
18	کراچی	1338	1550	4	2895	119	5906
19	خیرپور	49	47		23	7	126
20	خانیوال	76	102	20	114	17	329
21	خوشاب	203	24		27		254
22	کوٹلی	160	198		8		366
23	لاہور	1823	2735	1	165	2	4726
24	لیہ	145	147	52	212	27	583
25	لاڑکانہ	96	28		2		126
26	لودھراں	62	54	22	131	12	281
27	منڈی بہاؤالدین	115	77	5	182	19	398
28	میانوالی	11	27	1	15	3	57
29	میرپور AK	118	157		211	2	488
30	میرپور خاص	102	225		139	35	501
31	ملتان	88	45		4		137
32	مظفرگڑھ	116	77	41	142	43	419
33	نارووال	166	98				264
34	نواب شاہ	25	51	3	25	4	108
35	نوشہروفیروز	55	23		21		99
36	اوکاڑا	128	21		321	5	475
37	پشاور	155	12		86	1	254
38	قصور	80	29	3	81	8	201
39	کوئٹہ	10	14		78		102
40	ربوہ ریجن	3063	4489	39	1202	25	8818
41	رحیم یار خان	24					24
42	راجن پور	23	33	1	26	1	84
43	راولپنڈی	319	164	3	639	4	1129
44	ساہیوال	173	136	1	246	1	557
45	سانگھڑ	62	56	14	91	10	233
46	سرگودھا	347	223		42	1	613
47	شیخوپورہ	314	192	8	251	6	771

48	ننکانہ صاحب	332	109	7	61	6	515
49	سیالکوٹ	418	1473		1112	6	3009
50	سکھر	18	26	3	22		69
51	ٹوبہ ٹیک سنگھ	268	1				269
52	عمرکوٹ	335	323		269	5	932
53	وہاڑی	71	74	10	119	6	280
54	بیرون		2		1		3
	کل میزان	14264	15648	367	11325	472	42076

کل 42076 درست پرچوں کے علاوہ 24 پرچے ایسے ہیں جن پر نام و پتہ درج نہیں۔32 حل شدہ پرچوں کی فوٹو کاپیاں موصول ہوئیں۔26 خالی پرچے موصول ہوئے جن پر صرف نام درج تھا۔43 پرچے ڈبل موصول ہوئے۔ابھی مزید پرچوں کی آمد جاری ہے۔جن ناخواندہ اور معذور افراد نے سن کر امتحان میں شمولیت اختیار کی ان کو بھی شرکت کی اسناد بھجوائی جائیں گی۔تمام احباب وخواتین اپنی اسناد اپنے حلقہ کے مربی صاحب سے وصول کرلیں۔ربوہ کے احباب صدر صاحب محلّہ سے اپنی اسناد وصول کرلیں۔

اس پرچہ کا مقصد حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلانا ہے۔امید ہے کہ آپ آئندہ بھی حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ جاری رکھیں گے۔اس حوالہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:

’’سب سے پہلے تو قرآن کریم کا علم حاصل کرنے کے لئے دینی علم حاصل کرنے کے لئے ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود نے جو بے بہا خزانے مہیا فرمائے ہیں۔ان کو پڑھیں کیونکہ آپ نے ہمیں ہماری سوچوں کے لئے نئے نئے راستے دکھا دیئے ہیں۔ان پر چل کر ہم دینی علم میں اور قرآن کے علم میں ترقی کر سکتے ہیں اور پھر اسی قرآنی علم سے دنیاوی علم اور تحقیق کے بھی راستے کھل جاتے ہیں‘‘۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص35)

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو کتب حضرت مسیح موعود پڑھنے، سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم محمد نواز صاحب فائن ٹیلر کالج روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ بیمار ہیں کامل شفایابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم عدنان احمد صاحب بندیشہ ایڈووکیٹ سیکرٹری صنعت وتجارت ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے مورخہ 11 فروری 2011ء کو ایک بیٹے سلمان احمد بندیشہ کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔جس کا نام معیز علی عفان تجویز ہوا ہے۔نومولود مکرم برکت علی صاحب بندیشہ مرحوم سابقہ صدر جماعت باندھی کا پوتا اور مکرم نصیر احمد باجوہ صاحب مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، ذہین وفطین، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

ولادت

❁ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب شہداد پور اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب اور مکرمہ قانتہ مقبول صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 دسمبر 2010ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا شرجیل احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شامل فرمایا ہے۔نومولود مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم آف احمد پور کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر سید محسن ہاشمی صاحب مرحوم آف ستیانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر اور دین کا خادم بنائے۔آمین

☆......☆......☆......☆

پاکستان کے پہلے سکے جاری ہوئے

14/اگست 1947ء کو پاکستان آزاد ہوا تو بڑا بے سروسامانی کا عالم تھا۔غیر منقسم ہندوستان میں کرنسی نوٹ اور ڈاک ٹکٹ چھاپنے کا سیکیورٹی پرنٹنگ پریس ناسک کے مقام پر تھا اور سکے ڈھالنے کی ٹکسالیں بمبئی کلکتہ اور لاہور میں موجود تھیں۔ان میں سے پاکستان کے حصے میں لاہور کی ٹکسال آئی۔

ابتدائی چند ماہ تک حکومت پاکستان نے غیر منقسم ہندوستان کے سکوں اور کرنسی نوٹوں کو ہی اپنی کرنسی کے طور پر استعمال کیا اور ساتھ ہی ساتھ اپنے سکے اور نوٹ جاری کرنے کی کوششیں بھی جاری رکھیں۔

ان کوششوں کے نتائج یکم اپریل 1948ء کو برآمد ہوئے جب پاکستان کے وزیرخزانہ جناب غلام محمد نے گورنر جنرل ہاؤس کے دربار ہال میں قائداعظم کی خدمت میں پاکستان کے پہلے سکوں کا ایک سیٹ پیش کیا۔اس کے علاوہ ریزروبینک آف انڈیا کے کرنسی نوٹوں پر حکومت پاکستان کے الفاظ لکھ کر انہیں بھی پاکستان کی سرکاری کرنسی قرار دے دیا گیا۔

حکومت پاکستان نے یکم اپریل 1948ء کو پہلے سکوں کا جو سیٹ جاری کیا تھا ان میں ایک روپیہ، آدھا روپیہ یعنی اٹھنی، پاؤ روپیہ یعنی چونی، دو آنہ، ایک آنہ اور آدھا آنہ کے علاوہ ایک پیسہ کا کانسی کا سکہ بھی شامل تھا۔جس کے درمیان میں سوراخ تھا۔اس زمانے میں ایک روپیہ 16 آنے اور 64 پیسوں کے مساوی ہوا کرتا تھا۔

یکم اپریل 1948ء کو ریزروبینک آف انڈیا کے جن کرنسی نوٹوں پر حکومت پاکستان کے الفاظ لکھ کر انہیں جاری کیا گیا ان کی مالیت ایک روپیہ، دو روپیہ پانچ روپے دس روپے اور ایک سو روپے تھی۔ان نوٹوں پر انگلستان کے بادشاہ جارج ششم کی تصویر موجود تھی۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم مرزا اکرام احمد صاحب مغل سینٹری ورکس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم چوہدری تنویر اسلم صاحب ولد مکرم چوہدری خورشید اسلم صاحب ایک ہفتے سے پولی کلینک لاہور میں گردے میں تکلیف کی وجہ سے زیر علاج ہے۔احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

مکرم عبدالحفیظ گوندل صاحب کینیڈا کو شوگر کی تکلیف ہے جس کا اثر آنکھوں پر ہے۔احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ شگفتہ معظم صاحبہ اہلیہ مکرم معظم اقبال عابد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی انگلی کا آپریشن ہوا ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم حاجی شبیر احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ صفیہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم عبدالحمید صاحب دارالفتوح غربی کو دل کی تکلیف کے پیش نظر 24 مارچ 2011ء کو آپریشن کے ذریعہ پیس میکر ڈال دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضلوں سے صحت کاملہ وعاجلہ کے ساتھ مستقبل کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

❁ مکرم چوہدری ارشد علی رضا صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم چوہدری حامد جاوید صاحب آف لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔24 مارچ 2011ء کو ان کی اینجیو پلاسٹی طاہر ہارٹ ربوہ میں ہوئی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ

حب امید
معین حمل گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جوخریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ مارچ 2011ء مبلغ -/125 روپے بنتا ہے ۔بل کی ادائیگی جلدازجلد کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: تنویر احمد

047-6211524

0336-7060580

راحت جان

تبخیر معدہ،گیس کی مفید مجرب دوا

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

Ph:047-6212434

ربوہ میں طلوع وغروب یکم اپریل

طلوع فجر	4:31
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:13

الاحمد کیمبرج اکیڈمی

رجسٹرڈ/منظور شدہ

(الحاق شدہ فیصل آباد بورڈ)

- نرسری تا میٹرک،سائنس و آرٹس،انگلش میڈیم/اردو میڈیم
- برائے طلباء وطالبات علیحدہ سیکشن/علیحدہ عمارت (پورشن)
- گزشتہ 20 سال سے والدین کے اعتماد کا حامل ادارہ
- 10th,9th,8t,5th کے (بورڈ کے) بہترین نتائج

محنتی،تعلیم یافتہ اور تجربہ کار سٹاف

داخلہ 28 مارچ سے باقاعدہ کلاسز 2/اپریل سے

مزید معلومات: 17/11 دارالصدر جنوبی فون 6212407،موبائل: 0331-7782621

آزمائشی گیس کورس فری

گیس، تیزابیت، السر سے افاقہ ہو تو مکمل علاج کریں۔معلوماتی کتابچہ فری۔ہماری کتاب ''فیملی ڈاکٹر'' کی مدد سے اپنا علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے۔

مظہر ہومیو وہربل فارما ہسپتال

www.drmazhar.com

0334-6372686 احمد نگر ربوہ

RAO ESTATE

راؤ اسٹیٹ

جائیداد کی خرید وفروخت کا ادارہ

Your Trust and Confidence is our Motto

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ

آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر

راؤ خرم ذیشان

0321-7701739

047-6213595

گل احمد، فردوس، کلاسک اور کاٹن کی فینسی ورائٹی دستیاب ہے

صاحب جی فیبرکس ربوہ

0092-47-6212310

ڈائجس ٹو گیس اپھارہ تیزابیت پیٹ کی تمام تکلیفوں سے فوری نجات

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے

عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

Best Return of your Money

انصاف کلاتھ ہاؤس

گل احمد۔الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے

ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

Woodsy... Furniture® Chiniot

فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے

Malik Center.Faisal Abad Road.

Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620

Mobile:0300-7705233-300-7719510

MULTICOLOR INTERNATIONAL

SPECIALIST IN ALL KINDS OF:

Printing & Advertising

Email: multicolor13@yahoo.com

Cell: 92-321-412 1313, 0300-8080400

www.multicolorintl.com

FD-10